

Date: \_\_\_\_\_

Day: \_\_\_\_\_

پیکر چہ اصلاحیات

نام سعدیہ اسحاق

سوال نمبر 1 :-

دین کے مفہوم اور اسکی اہمیت کی وضاحت کریں۔ کسی فرد اور معاشرے میں اسکی کیا اہمیت ہے وضاحت کریں؟

جواب تعارف

دین، عربی زبان کا لفظ ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ذکر دین اسلام کے نام سے کیا ہے دنیا میں صرف شیخ مہدی ہیں جو ایمانی ہیں ان میں اسلام، عیسائیت اور یہودیت اپنی اصل حالت میں موجود نہیں۔ اسلام 59 و احد دین ہے جو تاقیامت اپنی اصل حالت میں قائم رہے گا۔ دین ہمارے زندگی میں ہے صرف الوادی طر بلکہ اجتماعی طور تکمل رہنمائی دیتا ہے۔

دین

لفظی معنی : دین عربی زبان کا لفظ ہے جس کے

Date: \_\_\_\_\_

Day: \_\_\_\_\_

Hi there, you have got potential  
But you need to make elaborative headings  
Question mark means you have written something  
which is either not asked or you did not elaborate it  
properly

Try to manage your time  
Try to focus more on the asked part  
Forexample you have emphasized lesser on the  
impacts part in the first question which was actually  
the asked part of your question  
You have good presentation and handwriting skills  
Good luck!

- 1- اللہ تعالیٰ کی حمایت اعلیٰ کو پیش کرنا
- 2- اللہ تعالیٰ کے بنائے احکامات پر عمل کرنا
- 3- اللہ تعالیٰ کے بنائے قوانین کی پاسداری کرنا
- 4- سزا و جزا پر یقین رکھنا

## دین کی اہمیت :

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے -  
”اللہ کے نزدیک کئی دین سے زیادہ دین اسلام ہی ہے“  
(3:19)

دین کی ہماری زندگی میں بہت اہمیت ہے۔ یہ جہانوں  
میں نیکو بین الاقوامی دنیا سے رابطوں تک ہر  
شے میں بہترین رہنمائی دیتا ہے۔

ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق

”دین عقائد، عبادات، سماجی تہوار،  
سماجی نظام، سماجی و معاشرتی اور نظام



Date: \_\_\_\_\_

Day: \_\_\_\_\_

انصاف کے مجموعہ کا نام ہے۔“

دین نکل ہیں جو نہ صرف القزادی بلکہ اجتماعی طور پر بھی  
رہنمائی دیتا ہے۔ دین ایک ایسا ہی ہے جس  
کی عبادات اور عقائد انسانوں کے بنائے ہوئے  
نہیں بلکہ ایسا ہی ہے۔ دین حقوق اللہ کے ساتھ  
حقوق العباد کی بھی کرتا ہے۔  
نبی کریم ﷺ نے خطبہ حجة الوداع میں فرمایا۔

”تم سب آدمی کی اولاد ہو اور آدمی سے  
پیدا کئے گئے تھے۔ تم سب <sup>مٹاؤ</sup> بھائی بھائی ہو۔“  
اب تمہارے خون تمہاری عزتیں اور تمہارے  
اموال ایک دوسرے پر حرام ہیں۔“

اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی پسندیدہ دین اسلام ہے۔ دین  
نام ایسی خیر خواہی کہے۔ جو نہ صرف مسلمانوں بلکہ  
غیر مسلم کو بھی ان کے حقوق دیتا ہے۔

”آج میں نے تم پر تمہارا دین نکل کر دیا۔  
اپنی کھمت تم پر پوری کر دی اور  
دین اسلام کو (جنتیت) دین تمہارے  
لئے پسند کیا۔“

(الحائدہ)

کسی فرد اور معاشرے میں دین کی  
اہمیت

انفرادی طور پر

1. تسکین روح

دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے  
جو انسان کو ہر مشکل پریشانی رکھ تکلیف میں  
کیسے رو بہ رکھتا ہے رہتائی کرتا۔ کیونکہ انسان کی  
عبادت کا مرکز اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اس لئے

”دلوں کو تسکین اللہ کے ذکر سے حاصل ہوتی ہے۔“

مشکل میں پریشانی میں اللہ سے ذکر کرنا چاہیے  
جس سے دل کو مشلون و اطمینان حاصل ہوتا ہے  
قرآن مجید میں نماز اور صبر سے کام لینے کی  
تلقین کی گئی ہے۔

e 09 ایک جیسے تو گراں سمجھتا ہے۔  
ہر سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

2. امید

دین انسان کو زندگی میں کوئی مقصد



### اختتامیہ :

دین ایل کمال مندرجہ ذیل ہے  
 جو زندگی کے ہر شعبہ میں کمال رہنمائی کا  
 ذریعہ ہے۔ صرف انفرادی بلکہ معاشرتی  
 طور پر بھی کمال ہدایت کا ذریعہ ہے۔ دین کے  
 ابتداء سے ہوئی اہولوں پر عمل کر کے دین ایل  
 دینی زندگی گزارتے ہیں۔

### سوال نمبر :-

#### ۱۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر

امر بالمعروف و نہی عن المنکر سے  
 میں امر بالمعروف سے مراد ہے " نیکی کا حکم دینا " و  
 نہی عن المنکر سے مراد ہے " برائی سے روکنا "۔  
 انسان کو اچھائی اور برائی میں فرق کرنے کے  
 لئے جو حیرت نازل کی گئی وہ شریعت ہے۔  
 نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔

"مومن ۵۹ ہے جو برائی کو دیکھے تو ہاتھ

سے روکے اس کی سکت نہ ہو تو زبان

سے روکے اس کی بھی سکت نہ ہو تو

سے بڑا جائز اور یہ ایمان کا کمزور ترین

درجہ ہے (حدیث)

قرآن مجید میں متعدد مقامات پر بڑے کاموں سے بچنے اور سیدھے راستے پر چلنے کا بیان کیا گیا ہے۔ ایک جگہ ہے کہ

”تم بہترین امت ہو لوگوں کو نیکی کے کاموں کا حکم دیتے ہو اور برائی کے کاموں سے روکتے ہو۔“

(آل عمران)

ذاتی زندگی امر بالمعروف و نہی المنکر کے قواعد

1. تزکیہ نفس

انسان کو جب یہ بہتہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ کے سامنے اپنے اچھے اور بڑے اعمال کا جواب دے ہو گا تو وہ اللہ کے ڈر سے بڑے کام سے بچتا ہے اپنے نفس کا قابض کرتا ہے اور اس کو برائی کے راستے پر راغب ہونے سے بچاتا ہے۔

”مومن تو وہ ہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں“

(العصر)



## 2- تکبر و حسد سے اجتناب

اگر بالمعروف و نہی المنکر کا  
 تصور انسان کو تکبر و حسد سے بچانا ہے کیونکہ فخر  
 و تکبر عرف و عرف اللہ کی ذات کے لئے ہے یہ  
 انسان کی شان سے نہیں ہے و تکبر کرنے اور  
 دوسروں کو برا جانے۔

غور اور تکبر کرنا بھی شرک ہے۔

(ابن التیمیہ)

ابلیس جنت سے اس لئے نکالا گیا کیونکہ اس  
 کو اپنے آپ پر انبی عبارات پر تکبر تھا اور اس  
 نے اللہ کے حکم کا ٹھکرنا فرمائی تھی۔

دل پانہیٹو پانی ہو سکتا نہیں انسان۔  
 ورنہ ابلیس کو بھی آتے تھے و صوحے فریق بہت

## 3- ریا کاری اور دکھاوے سے بچنا

جب انسان کو اللہ کو اپنے

کاموں کو جوابدہ ہونے کا احساس ہوتا ہے اور  
 ریا کاری اور دکھاوے کے کام نہیں کرتا۔ آج کل  
 لوگ دکھاوے اور ظاہری نمود دینا تلاش میں اپنی  
 اہم ملی تعیلات کو بھول گئے ہیں

”دنیا محض دھوکے کا سامان ہے“

(القرآن)

## اجتماعی طور پر

### 1- معاشی نظام:

دین اسلام ہمیں حلال و حرام میں فرق بتاتا ہے کسی طرح معاشی نظام کو چلایا جائے۔ اسلام کے معاشی نظام میں سود کی سخت ممانعت کی گئی ہے۔ سود کا کاروبار کرتے اور سود کا لین دین کرتے والوں کی سخت سزا ہے۔ اسلام حلالی رزق کھانے اور اس کو خرچ کرنے کی تلقین کرتا ہے۔

”رزق حلال کا حصول عین عبادت ہے“

### 2- خاندانی نظام / سماجی نظام

دین ہمیں معاشرے میں رہنے کے لئے اصول بتاتا ہے دو لوگوں کو آپس میں جوڑنے کے لئے نکاح کا بتاتا ہے جس سے خاندان بڑھتا ہے۔ عیال بیوی کے حقوق، اولاد کے حقوق کیا ہیں۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک کا برتاؤ کرنا چاہیے۔

”والدین کو اوقاتہ کہو“ (القرآن)



ایک اور جگہ قرآن پاک میں ارشاد ہے

”تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں  
سے اچھا ہے“

(حدیث)

### 3- نظام عدل

دین مساوات اور عدل کا درس

دینا ہے نبی کریم ﷺ سے بڑے عنصر تک۔ حضرت  
محمدؐ کہہ کرتے تھے۔ <sup>اسلام میں</sup> انسان میں برابر ہیں۔ نہیں  
ہو سکتا کہ اگر اس کسی اعلیٰ نسبت نے گناہ کیا  
ہے تو اسے معاف کر دیا جائے۔ ایک دفعہ ایک اعلیٰ  
قبیلے کی عورت نے چوری کی تو اس کی سفارش کرنے  
پر آپ نے فرمایا محمدؐ کی قسم! اگر بنت فاطمہؑ  
چوری کرتی تو اس کے ہاتھ کاٹ دیے جاتے۔

### 4- بین الاقوامی تعلقات

دنیا میں رہتے ہوئے دوسرے ممالک  
سے تعلق استوار کرنا بھی ضروری ہے دین اس معاملہ  
میں مکمل درس دیتا ہے۔ نبی کریمؐ بہت بڑے  
سفارت کار تھے۔ انہوں نے دوسرے ممالک، روم، یمن، گبری  
کے بادشاہوں سے کیسے تعلق بنائی ان کے خطوط  
پہیں مکمل اصول بتاتے ہیں۔

دیتا ہے یورپ میں ایسا لوٹی ٹھہر نہیں وہاں کے لوگ  
خود کشی کر لیتے ہیں ۵۹ تا امید سو جاتے ہیں۔  
ان کی اصطلاح اور رہنمائی کا کوئی ایسا ذریعہ نہیں  
جو ان میں امید پیدا کرے اس کی بالنسبت دین  
انسان کو مایوس نہیں ہوتا ہے اسے اللہ پر یقین  
ہوتا ہے کہ وہ جو کرے گا۔ بہتر ہوگا۔ اللہ سے  
دعا کرتا ہے۔

”اور وہ نماز اور صبر سے کام لیتے ہیں“

### 3- اعلیٰ کردار کی تشکیل

دین ایک انسان کے اعلیٰ  
کردار کی تشکیل کرتا ہے ۵۹ انسان کو اچھے اور برے  
میں فرق بتاتا ہے کون سے راستے شکیلوں  
سے بڑائی کی طرف لے جائیں۔ حضرت محمدؐ کی زندگی  
ہمارے لئے مکمل نمونہ ہے۔

”بیشک اچھے انسانیت کی طرف معلم بنا کر  
بھیجا گیا۔“

(حدیث)

### 4- تقویٰ

دین میں انسانیت کا معیار تقویٰ کی  
بنیاد پر ہے۔ ہندوؤں میں برہمن کو سہا سے اونچا اور



Date: \_\_\_\_\_

Day: \_\_\_\_\_

شود درو کم تر ذات سمجھا جاتا ہے لیکن پھارے دین میں  
کوئی بھی ذات یا ت، ہے، ٹھہرے کی وجہ سے بڑا  
نہیں سمجھا جاتا۔

”گنسی کالے کو گورے پر کسی گورے کو کالے  
پر فضیلت حاصل نہیں کسی مجھی کو عربی پر  
کسی عربی کو مجھی پر فضیلت نہیں۔ برتری  
کا معیار تقویٰ ہے۔“

(خطبہ حجتہ الوداع)

## 5- عاقبت کی کمائی

دین ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں  
اس دنیا میں ہمیشہ نہیں رہنا بلکہ اس کے بعد زندگی  
ہے آخری کی زندگی جس میں ہمیں دنیا کے اعمال  
کا جواب دہ ہونا ہے۔ ہندو مذہب کے لوگوں اس  
پر یقین نہیں رکھتے کہ مرنے کے بعد انسان کو دوبارہ  
زندہ کیا جاتا ہے، لیکن دین اسلام کے ماتھے والے  
دنیا میں اپنی زندگی دنیا اللہ اور اس کے بتائے  
ہوئے اصول کے مطابق گزارتے ہیں۔ تاکہ دنیا میں رہتے  
ہوئے آخرت کو حصول کی کوشش کرتے رہیں۔

”اے اللہ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور  
آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں قبر کے  
وزا سے بچا۔“

(سورہ آل عمران)

## اجتماعی طور پر امر بالعمروف و نہی عند المنکر کے قواعد

### 1- معاشرتی زندگی۔

ضرورت مندوں کی مدد  
کرنے کا احساس ہوتا ہے اگر ہمارے آس پاس زرخیز  
داروں اور ہمساथوں میں کوئی تکلیف میں ہے تو  
اس کی مدد کر میں انسانییت کی خدمت کرنا ہمارا  
فرض ہے اگر ہم جان بوجھ کر کسی کے کام نہیں  
آتے بڑا سلوک کرتے ہیں، ہم اس کے لئے اللہ کو  
جواب دہ نہیں۔

### 2- سیاسی معاملات۔

سیاست کے معاملات میں  
نیکی کو بڑھوٹی دیتی جا رہے اور برائی کو روکتا  
جا رہے۔ عوام کو انہی قوت کا درست استعمال  
کرنا چاہیے ان لوگوں کو آگے لانا چاہیے۔ لوگوں  
کی قلاع و ہیروں کے لئے کام کریں اگر حکمران  
حقیقاً کام نہیں کر رہا وہ ظالم ہے تو ظالم  
حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا چاہیے چاہے اس  
میں آپ کی جان بھی بچوں نہ چلا جائے۔



اسلام کہتا ہے سو ہمارا معاشی نظام سوہ سے پاک ہونا چاہیے۔ سوہی نظام کو ختم کرنے کے اقدامات اٹھانا چاہیے۔ سوہ کو فروغ دینے کی جائز اس کی جوصلہ کشی کرنی چاہیے تاکہ اسلامی ریاست میں شہدیت کا الٹا نظام ہو جو اسلام کو اصولوں کے مطابق ہو۔

### اختتامیہ:

الفضل المد بالمعرف و النبی منکر الخذری  
انسان میں اللہ کے ساتھ احساس ہوتا ہے اگر دنیا میں انسان بڑے کاموں سے بھانج بھی جائے گا لیکن آخرت میں جو ابادہ ہوگا۔

### (ب) اسلام میں اقلیتوں کے حقوق

اسلام میں اقلیتوں کو ذمی کہا جاتا ہے۔ "ذمی" عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے "ذمہ داری"۔ اسلام انہیں بوجھ نہیں سمجھتا ان کو اپنی ذمہ داری قرار دیتا ہے۔ ان کو ہر طرف سے تحفظ اور سکھورنی دیتا ہے۔

## 1. سیکی حقوق۔

اقلیتوں کو اسلام نے دوٹو دینے کا حق دیا ہے۔ سیاست میں اقلیتوں کو نمائندگی کا پورا پورا حق حاصل ہے۔ مسجد نبوی اور نبی کریم کے پاس مختلف غیر مسلموں کے وفد آتے ہیں اور آپ ان کی خود دین بانی کرتے ہیں۔ اقلیتوں کو اپنے رائے کا بغیر خوف کے اظہار کر سکتا ہے۔

## 2. مذہبی حقوق۔

اقلیتوں کو اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کی مکمل آزادی ہے۔ اسلام اقلیتوں کی عبادت گاہوں کی بھی حفاظت فراہم کرتا ہے۔

## 3۔ معاشی حقوق

اسلام اقلیتوں کو حق دیتا ہے کہ وہ جو چاہیں اپنی مرضی کا کام کریں۔ زمین شرط یہ ہے کہ وہ کام غیر قانونی نہ ہو اسلام کے بتائے ہوئے اصولوں کے منافی نہ ہو۔ نبی کریم کے دو میں غیر مسلموں کو ماہانہ وظیفہ بھی دئے جاتے تھے یہ



## 4- قانونی حقوق

قانون کی نظر میں مسلمان اور غیر مسلم  
برابر ہیں اسلام نے اقلیتوں کو اتنا حق دیا ہے  
کہ وہ اٹھ جا سکیں تو ان کا فیصلہ ان کے مذہب  
کے مطابق کر دیا جائے اسلام میں اس کی  
اجازت ہے۔

## اقلیتوں کی ذمہ داری

ان کو اس بات کی اجازت ہے کہ، دنیا کی نشان  
میں گستانی کرے۔  
اقلیتیں آزادانہ طور پر اپنی مذہبی تعلیمات  
کی دعوت نہیں دے سکتیں  
اسلامی ریاست کے خلاف سازشیں اور  
غدارانہ بھی نہیں کر سکتے۔

## پاکستان میں اقلیتوں کی صورت حال

پاکستان ایک ایسا ملک ہے جہاں  
کے مطابق تمام مذاہب کے برابری کے حقوق  
ہیں پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق مسائل  
سے زیادہ ہیں اسلام کو قافیہ مسلمان ہو  
مگر پاکستان کی تاریخ میں غیر مسلم قافیہ  
جسٹس آرگنٹیشن اور رانا دلہا کے چلے ہیں  
حقوق

Date: \_\_\_\_\_

Day: \_\_\_\_\_

MCQs

سوالنامہ

- 1 Hazrat Uza'ir (A.S)
- 2 To stand
- 3 06
- 4 .
- 5
- 6 Hazrat Umer Bin Khitab (R.A)
- 7 Salat
- 8
- 9 10<sup>th</sup>
- 10 Dr. Sibla Ayaz
- 11 571 AD
- 12 Gaswa
- 13 Hafesah Bin e umer
- 14
- 15 Al Kohf
- 16 Al-Anfal
- 17 Jordan
- 18 Muhammad bin Ismaeel.
- 19 Lyeng
- 20 One fifth